# عوامی غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح

مصنف
مولانا تطہیر احمد رضوی

تصحیح ترتیب جدید
محمد رضاء الحسن قادری

دار الاسلام ۰ لاہور
0321-9425765

٢٠٠٦ء میں لی۔
(انور)

# عوامی غلط فہمیاں

اور

# اُن کی اِصلاح


مصنف

مولانا تطہیر احمد رضوی بریلوی

مُدَّظِلُّہُ العَالِی

ترتیب جدید و تصحیح

محمد رضاء الحسن قادری

غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ



## دارُالاسلام

جامع مسجد و محلہ رُوحی، اندرون بھاٹی دروازہ، لاہور-5400

فون:0321-9425765

آنکھیں کھولے گی اور انہیں سوتے سے جگائے گی بے ہوشی دُور کرے گی، لیکن اس کے باوجود ایسے لوگوں کی تعداد بھی کافی ہے جو اسلام کی خوبیوں سے واقف ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہم اسلام کو طرزِ زندگی بنائیں لیکن کچھ اسباب ان کی راہ میں حائل ہیں ایسے اپنے بھائیوں کے لیے عن قریب میرا ارادہ ایک چھوٹی سی کتاب مرتب کرنے کا ہے جس کو پڑھ کر اُن کے لیے راستہ آسان ہو سکے اور توفیق رب کریم کی طرف سے ہے۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ تَعَالٰی۔

آئندہ اوراق کوئی باقاعدہ کتاب نہیں ہیں، بلکہ عوام سے رابطہ رکھنے ان میں رہنے سہنے کے بعد میں نے دیکھا کہ اسلام اور اس کے احکام سے متعلق ان میں کچھ غلط فہمیاں رائج ہو گئی ہیں ان کو دیکھ کر میں نے چاہا کہ قلم بند کر کے اُن کی اصلاح کر دی جائے۔ خلاصہ یہ کہ یہ ایک عوامی جائزہ ہے جو آپ کے پیش نظر ہے۔

تصنیف وتالیف کا مشغلہ ہو یا وعظ و تقریر کا کام؛ ہمارا آئیڈیل آج کے پُرفتن دَور میں مسلک اعلیٰ حضرت ہے، جو اسلام وسنت کا صحیح ترجمان ہے اور وہ مجدد اُمت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف کردہ ایک ہزار سے زیادہ کتابیں، فتاویٰ اور رسائل ہیں جو اب دنیا بھر میں شائع وذائع ہیں۔

ساتھ ہی ساتھ مساجد کے ائمہ ہوں یا مقررین وواعظین؛ ہر قسم کے مصلحین سے میری گزارش ہے کہ وہ عوام کی اصلاح کبھی جھڑک کر یا ڈانٹ کر نہ کریں، بلکہ پیار ومحبت سے انھیں حقیقت مسئلہ سمجھائیں۔ اگر مان جائیں فبہا ورنہ انھیں اُن کے حال پر رہنے دیں۔ اَن پڑھ ناخواندہ لوگوں سے بحث و مباحثہ اور مسائل میں جھگڑا کرنے سے حدیث پاک میں منع کیا گیا ہے۔

تطہیر احمد رضوی عُفِیَ عَنْہُ

## گزارش!

اس کتاب کی اشاعت میں جن احباب نے مالی یا کسی بھی طرح کا تعاون کیا اُن کے لیے دُعائے خیر ضرور فرمائیں! ناشر اور اِدارہ کو بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔



## اللہ تعالیٰ کو ''اُوپر والا'' کہنا

کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کا نام لینے کے بجائے ''اُوپر والا'' بولتے ہیں۔ ایسا کہنا نہایت غلط ہے، بلکہ اگر یہ عقیدہ رکھ کر یہ الفاظ بولے جائیں کہ اللہ تعالیٰ اُوپر ہے تو یہ کفر ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات اُوپر، نیچے، آگے، پیچھے، داہنے، بائیں؛ تمام سمتوں، ہر مکان اور ہر زمان سے پاک ہے، برتر و بالا ہے۔ ان سب جہات (سمتوں) یعنی پورب (مشرق)، پچھم (مغرب)، اُتر (شمال)، دکھن (جنوب)، اُوپر، نیچے، دائیں، بائیں، آگے، پیچھے، زمان ومکان کو اُسی نے پیدا کیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے لیے یہ کیسے بولا جا سکتا ہے کہ وہ کسی سمت میں ہے!! وہ کسی مکان کا محتاج نہیں، کیوں کہ جب اُس نے ان کو پیدا نہیں کیا تھا وہ تب بھی تھا۔ کہاں تھا اور کیا تھا؟ اس کی حقیقت کو اُس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

اگر کوئی کہے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر ہے تو اُس سے یہ پوچھا جائے کہ جب اُس نے عرش کو پیدا نہیں کیا تھا تب وہ کہاں تھا؟

ہاں! اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو اُوپر والا اس خیال سے کہے کہ وہ سب سے بلند و بالا ہے اور اُس کا مرتبہ سب سے اُوپر ہے تو یہ کفر نہیں ہے، پھر بھی ایسے الفاظ سے پرہیز بہتر ہے۔

اس قول سے بھی بچنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے، بلکہ یوں کہا جائے کہ اللہ جل جلالہ کا علم اور قدرت ہر شے کو محیط ہے۔

## قطب کی طرف پیر کر کے نہ سونا

یہ مسئلہ عوام میں کافی مشہور ہو گیا ہے۔ کافی لوگوں کا یہ خیال ہے کہ شمال کی سمت پیر پھیلانا منع ہے، کیوں کہ اُدھر قطب ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی اس جانب پاؤں کر کے لیٹے یا سوئے تو اُس کو نہایت بُرا جانتے ہیں اور مکانوں میں چارپائیاں ڈالتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھتے ہیں کہ سرہانا یا تو مغرب کی طرف ہو یا پھر شمال کی جانب۔

شرعاً قبلہ کی جانب پاؤں پھیلانا تو یقیناً بے ادبی ومحرومی ہے۔ اس کے علاوہ باقی سمتیں اسلام میں